کتاب مستطاب

مجمع الفضائل

جلد اوّل

ترجمہ

مناقب علامہ ابن شہر آشوبؒ

مترجم

سید المفسرین ادیبؒ اعظم

مولانا سید ظفر حسن صاحب قبلہؒ امروہوی

(مصنف دو سو سترہ (۲۱۷) کتب)

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد ۲ کراچی

ے سرفراز فرماتے رہیں گے تو ہم جلد اپنی منزل مقصود پر پہنچ جائیں گے۔ وما توفیق الا باللہ

دعاگو

احقر الزمن سیّد ظفر حسن نقوی
مترجم کتاب ہذا

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ناشر .. .. ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ ناظم آباد ۲ کراچی

مطبع .. .. قریشی آرٹ پریس ناظم آباد ۲ کراچی

کتابت .. .. سیّد شبیہ الحسن نقوی امروہوی

سال اشاعت .. .. دسمبر ۲۰۰۳ء بار سوم

ہدیہ .. .. (۲۱۰) دو سو دس روپے

دی پھر چھوڑ دیا وہ زمین پر گرے تو ان کے اندر سانپ تھا حضرت نے فرمایا میں پناہ مانگتا ہوں شر سے اس کے جو پیٹ کے بل چلتا ہے اور اس سے جو پیروں پر چلتا ہے۔ پھر منع فرمایا کپڑے بغیر جھاڑے نہ پہننا۔

انس سے مروی ہے کہ حضرت نے پہاڑ کی چوٹی سے ایک آواز سنی خداوندا مجھے امت مرحومہ مغفورہ سے قرار دے حضرت وہاں آئے تو ایک بہت بوڑھے آدمی کو دیکھا جس کا قد تین سو ہاتھ تھا۔ جب اس نے حضرت کو دیکھا تو اٹھ کر معانقہ کیا اور کہا میں سال بھر میں صرف ایک بار کھاتا ہوں آج میرے کھانے کا دن ہے ناگاہ آسمان سے ایک مائدہ نازل ہوا پس حضرت نے ان کے ساتھ کھانا کھایا یہ الیاس نبی تھے۔

ایک بار مدینہ میں قحط پڑا لوگ حضرت کے پاس آئے کہ آپ سے طلب آب کریں۔ حضرت نے اپنے ہاتھ دعا کے لیے اٹھائے فوراً ابر آیا اور برسنے لگا۔ اور ہفتہ بھر برسا لوگوں کے دل بارش کی کثرت سے گھبرائے آپ نے فرمایا یہ ہمیں نقصان نہ دے گا آپ نے دعا کی پانی رک گیا اور سورج نکل آیا اور بارش کی برکات ظاہر ہوئیں۔ حضرت نے فرمایا خدا جزا دے ابوطالب کو آج اگر زندہ ہوتے تو اس سے آپ کی آنکھیں ٹھنڈی ہوتیں امیرالمومنین نے فرمایا حضرت کا یہ اشارہ تھا ابوطالب کے اس قصیدے کی طرف وأبیض یستسقی الغمام بوجہہ

معجزات متفرقہ

حی ابن اخطب مدینہ میں آیا اور حضرت کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگا تعجب ہے اس شخص پر جو آپ کے دین میں داخل ہو حالانکہ اس کی مدت کل ۷۱ سال ہے فرمایا یہ کیسے اس نے کہا الم کے عدد جوڑ لیجئے۔ الف کا ایک میم کے ۴۰ اور لام کے ۳۰ = ۷۱ فرمایا المص بھی تو ہے اس نے کہا چلو یہ بھی سہی ا = ۱۔ ل = ۳۰۔ م ۴۰۔ ص ۹۰ یہ سب ۱۶۱ ہوئے پس اس کے علاوہ کچھ ہے فرمایا الر اس نے کہا یہ تو بہت طولانی ہے ا = ۱۔ ل = ۳۰۔ ر = ۲۰۰ کل ۲۳۱ پوچھا کچھ اور بھی ہے فرمایا ہاں المر کہیعص و حمعسق طسم اس نے کہا تمہارا معاملہ سمجھ سے باہر ہے۔

مامون نے حکیم اتر و خواہ سے کہا جبکہ حضرت کے احکام صحیح ہیں تو تم آپ پر ایمان کیوں نہیں لائے دراں حالیکہ تم صاحب علم و کیاست ہو اس نے کہا میں ان کا کذب جانتا ہوں اور نبی جھوٹا نہیں ہوتا مامون نے کہا ان کا جھوٹ کیسے ظاہر ہوا اس نے کہا وہ کہتے ہیں میں خاتم الانبیاء ہوں اور میرے بعد قیامت تک کوئی نبی نہ آئے گا اور میرے علم کی رو سے یہ غلط ہے کیونکہ جو بچہ بھی اس طالع میں پیدا ہو گا وہ ضروری نبی ہو گا پس یہ کہنا کہ میرے بعد کوئی نبی نہ ہو گا غلط ہے ایسی صورت میں میں کیونکر ایمان لاؤں مامون خجل ہوا اور فقہا حیرت میں رہ گئے۔ ایک عالم نے کہا وہ سچے ہیں اور خاتم الانبیاء ہیں اور علماء کا اس پر اتفاق ہے کہ آپ کا ستارہ مشتری عطارد